طبلہ
پڑھنا ہے سمجھنا

پہلا اردو ایڈیشن اکتوبر 2016 آشوین 1938

PD 5H SPA

کمیٹی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز

کنچن سیٹھی، کرشن کمار، جیوتی سیٹھی، ٹل ٹل بسواس، مکیش مالویہ، رادھیکا مینن، شالنی شرما، لتا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وششٹھ، سیما کماری، سونیکا کوشک، سشیل شُکل

ممبر کوارڈی نیٹر – لتیکا گپتا

اردو ترجمہ – محمد فاروق انصاری

تصاویر جوئل گل **سرورق اور لے آؤٹ** – ندھی وادھوا

کاپی ایڈیٹر-ابوامام منیر الدین **پروف ریڈر**-یوسف فلاحی **ڈی ٹی پی آپریٹر**-فلاح الدین فلاحی، فرخ فاطمہ، ابوطلحہ اصلاحی، ریاض احمد

نظرثانی ورکشاپ کے شرکا

ڈاکٹر شہپر رسول، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لتیکا گپتا، کنسلٹینٹ، نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چلڈرن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوارڈی نیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

پروفیسر کرشن کمار، ڈائرکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کامتھ، جوائنٹ ڈائرکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وششٹھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جنم شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجولا ماتھر، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ سیل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

قومی جائزہ کمیٹی

جناب اشوک باجپئی، چیئرمین، سابق وائس چانسلر، مہاتما گاندھی انٹرنیشنل ہندی یونیورسٹی، وردھا؛ پروفیسر فریدہ عبداللہ خاں، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر اپوروانند، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر شبنم سنہا، سی ای او، آئی ایل اور ایف ایس، ممبئی؛ محترمہ نزہت حسن، ڈائرکٹر، نیشنل بک ٹرسٹ، نئی دہلی؛ جناب روہت دھنکر، ڈائرکٹر، دگنتر، جے پور

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے نکھل آفسیٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شیڈس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

Tabla

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا – سیٹ)
978-93-5007-121-2

برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں 'فہم کے ساتھ' اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روز مرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روز مرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیمپس، سری اروندو مارگ، نئی دہلی 016 110 **فون:** 011-26562708
- 108، 100 فٹ روڈ، ہیلی ایکسٹینشن، ہوسڈیکرے، بناشنکری III اسٹیج، بنگلور 085 560 **فون:** 080-26725740
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 014 380 **فون:** 079-27541446
- سی ڈبلیو سی کیمپس، بمقابل دھنکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی، کولکاتا 114 700 **فون:** 033-25530454
- سی ڈبلیو سی کامپلیکس، مالیگاؤں، گواہاٹی 021 781 **فون:** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور **چیف بزنس منیجر** : گوتم گانگولی

چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل **چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج)** : ارون چتکارا

ایڈیٹر : سید پرویز احمد **پروڈکشن اسسٹنٹ** : مُکیش گوڑ

طبلہ

یہ جِیت کے پاپا ہیں۔

اِن کے پاس ایک طبلہ ہے۔

جِیت کے پاپا بہت اچھا طلبہ بجاتے ہیں۔

جِیت کو پاپا کا طلبہ بجانا بہت پسند ہے۔

جِیت کا بھی طبلہ بجانے کا جی چاہتا ہے۔
پاپا طبلے کو ہمیشہ اَلماری میں بند رکھتے ہیں۔
پاپا کہتے ہیں کہ وہ جِیت کو طبلہ بجانا سِکھائیں گے۔
اُس کے بعد جِیت کو طبلہ ملے گا۔

جِیت کے اسکول کی چھُٹّیاں ہو گئی تھیں۔

وہ بہت خوش تھا۔

جِیت نے سوچا کہ وہ ہر روز صُبح دیر تک سوئے گا۔

اُسے صُبح اُٹھ کر نہانا بھی نہیں پڑے گا۔

کچھ دنوں تک جِیت خوب سویا۔

وہ دِن بھر کھیلتا تھا۔

کہانیوں کی کتابیں پڑھتا تھا۔

رات کو جلدی سو جاتا تھا۔

اِن سب سے جِیت کا دل جلد ہی اُکتا گیا۔

پاپا نے دیکھا کہ جِیت اُکتایا ہوا لگ رہا تھا۔

پاپا نے اُسے اپنا پُرانا طبلہ دے دیا۔

جِیت طبلہ پا کر بہت خوش ہوا۔

پاپا نے جِیت کو طبلہ سکھانا شروع کیا۔
اُنھوں نے جِیت کو طبلے کی پہلی تال سِکھائی۔

جِیت دن بھر یہ تال بجاتا رہا۔
نا ــ گھی ــ گھی ــ نا، نا ــ گھی ــ گھی ــ نا

جِیت رات کو طبلہ اپنے پاس رکھ کر سویا۔
وہ خواب میں بھی پہلی تال بجاتا رہا۔
جِیت نیند میں پہلی تال بولتا بھی رہا۔
نا ۔ گھی ۔ گھی ۔ نا، نا ۔ گھی ۔ گھی ۔ نا

صُبح ہوتے ہی جِیت پاپا کے پاس طبلہ لے کر بیٹھ گیا۔

پورے گھر میں طبلے کی نا ۔گھی ۔گھی ۔ نا گونج رہی تھی۔

جِیت کی کلائی میں درد ہونے لگا۔

اِس کے باوجود جِیت طبلہ بجاتا رہا۔

پاپا نے جِیت کو طبلے کی ایک اور تال سکھا دی۔

دھا ۔ دِھن ۔ دھا، دھا ۔ دِھن ۔ دھا

جِیت کے مزے آ گئے۔

وہ رات تک باری باری سے دونوں تالیں بجاتا رہا۔

صُبح ہوتے ہی جِیت کا جی چاہا کہ طبلہ بجائے۔

اُس نے رات کو طبلہ برآمدے میں چھوڑا تھا۔

طبلہ برآمدے میں نہیں تھا۔

جِیت گانے لگا نا۔گھی۔گھی۔نا، نا۔گھی۔گھی۔نا

جِیت آنگ میں گیا۔

اُسے لگا پاپا نے طبلہ دھوپ دِکھانے کے لیے رکھا ہوگا۔

طبلہ آنگن میں نہیں تھا۔

تبھی جِیت کو طبلہ بجنے کی آواز سُنائی دی۔
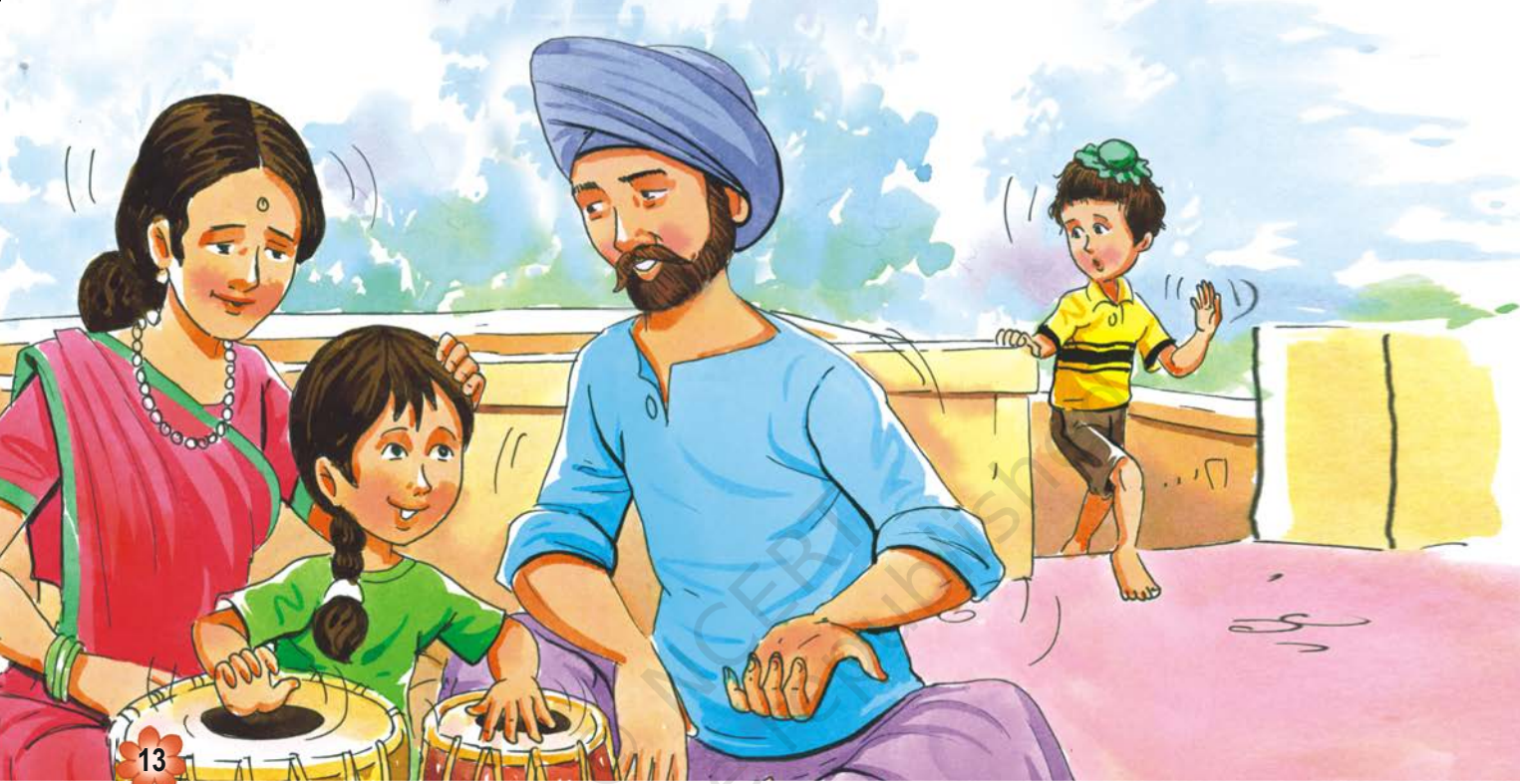
آواز چھَت پر سے آرہی تھی۔

جِیت چھت پر گیا۔

وہاں ممّی، پاپا اور بَبلی بیٹھے ہوئے تھے۔

بَبلی طبلہ بجا رہی تھی۔

پاپا بَبلی کو بھی پہلی تال سکھا رہے تھے۔
نا ــ گھی ــ گھی ــ نا، نا ــ گھی ــ گھی ــ نا
بَبلی تال گا رہی تھی اور اُسے بجا رہی تھی۔
ممّی بھی بَبلی کا طبلہ بجانا دیکھ رہی تھیں۔

جِیت بَبلی سے لڑنے لگا۔

وہ بول کہ طبلہ اُس کا ہے۔

جِیت نے بَبلی سے طبلہ چھیننے کی کوشش کی۔

بَبلی بولی کہ طبلہ اُس کا بھی ہے۔

پاپا نے دونوں کی لڑائی روکی۔

پاپا بولے کہ طبلہ دونوں کے لیے ہے۔

بَبلی صُبح طبلہ بجانا سیکھے گی۔

جِیت شام کو طبلہ بجانا سیکھے گا۔

جِیت اور بَبلی کی اور کہانیاں
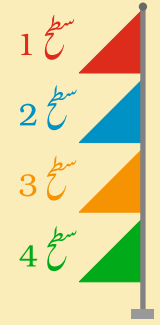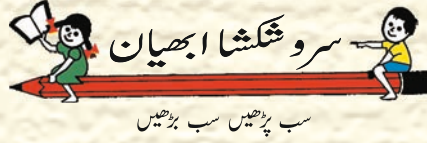
60058

₹ 12.00

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا ۔ سیٹ)
978-93-5007-121-2